المراجعة

(۳)۔۔۔۔۔ٹیلی ویژن کیبلز چلانے والوں سے کون مراد ہیں، یہ واضح نہیں البتہ کیبل تاریں بچھانے والے کے بارے میں شرعی حکم کی تفصیل یہ ہے کہ اگر بچھوانے والے کے بارے میں معلوم ہو جائے کہ وہ ناجائز پروگرام دیکھنے یا محرمات وفواحش میں استعمال کرنے کے لئے بچھوا رہا ہے تو اس صورت میں ایسے کیبل کو بچھانا اس گناہ کے کام میں اس کی مدد ہے جو کہ ناجائز ہے اور اس پر ملنے والی اجرت بھی جائز نہیں ہوگی۔ اور اگر بچھوانے والے کے بارے میں معلوم نہ ہوسکے کہ وہ اس کو ناجائز کاموں اور فواحش ومنکرات میں استعمال کرے گا یا جائز کاموں میں تو چونکہ کیبل کے جائز استعمالات بھی ہیں اور ناجائز استعمالات فاعل مختار کی مرضی پر ہیں اس لئے اس صورت میں کیبل بچھانا یا اس میں تعاون کرنا اگرچہ فی نفسہ جائز ہے اور اس پر ملنے والی اجرت بھی حرام نہیں ہوگی۔ لیکن چونکہ عام طور پر کیبلز کا استعمال ناجائز کاموں میں ہونے کا ہی مشاہدہ ہے اس لئے بہتر یہی ہے کہ کیبلز بچھانے کی بجائے کوئی اور جائز پیشہ اختیار کیا جائے۔(مأخذہ التبویب: ۷۷۔ ۹۵)

حاشیۃ ابن عابدین – (ج 4 / ص 268)

فصار المراد مما تقام المعصية به ما كان عينه منكرا بلا عمل صنعة فيه فخرج نحو الجارية المغنية لأنها ليست عين المنكر ونحو الحديد والعصير لأنه وإن كان يعمل منه عين المنكر لكنه بصنعة تحدث فلم يكن عينه وبهذا ظهر أن بيع الأمرد ممن يلوط به مثل الجارية المغنية فليس مما تقوم المعصية بعينه.

واللہ اعلم بالصواب

Scanned by CamScanner